?

قانونی انتباہ — مصنف سے تحریری اجازت کے بعد اس کتاب کی اشاعت کی اجازت ہے

نام کتاب	**خلفاء راشدین کوئیز**
مؤلف	**مولانا غیاث احمد رشادی**
صفحات	...... ۴۲ ......
پہلا ایڈیشن	
تعداد اشاعت	ایک ہزار
ٹائٹل وکمپیوٹر کمپوزنگ	**محمد مجاہد خان،** رشادی کمپیوٹر سنٹر، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔فون:040-24551314
قیمت	Rs.15/- روپئے

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، رجسٹرڈ۔ ۶۷۵

متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد، انڈیا۔فون24551314،سیل:9849064724

ویب سائٹ:www.payaamerashadi.org

ملنے کے پتے

- مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد-فون:24551314
- رشادی بک سنٹر، گرانڈ فلور، چیمبر منزل، نزد جیا بھوشن ہاسپٹل، مہدی پٹنم چوراہا، حیدرآباد
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد.
- حسامی بک ڈپو، مچھلی کمان، حیدرآباد-
- کمرشیل بک ڈپو، چارمینار، حیدرآباد -
- ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد-
- ہندوستان پیپر ایمپوریم مچھلی کمان، حیدرآباد-
- فرید بک ڈپو، نئی دہلی، ممبئی، مدراس-
- رشادی بک سنٹر، مسجد باگ سوار، مجسٹک، بنگلور-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق ؓ

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کون ہیں؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ پہلے خلیفہ ہیں۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا اصل نام کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا اصل نام ''عبداللہ'' ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی کنیت کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی کنیت ''ابوبکر'' ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا لقب کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا لقب ''صدیق اور عتیق'' ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے والد کا نام کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے والد کا نام ''عثمان'' ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی والدہ کا نام ''سلمیٰ'' ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی والدہ کی کنیت کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی والدہ کی کنیت ''ام الخیر'' ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا والد کی طرف سے سلسلہ نسب کیا ہے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا والد کی طرف سے سلسلۂ نسب یہ ہے:
عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی القرشی التمیمی

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے والد کی مکہ میں کیا حیثیت تھی؟

ج : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد ابوقحافہ عثمان بن عامر شرفائے مکہ میں سے تھے اور نہایت معمر تھے

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد کب تک آبائی دین پر قائم رہے؟

ج : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد فتح مکہ تک اپنے آبائی دین پر قائم رہے۔

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد کب مسلمان ہوئے؟

ج : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد فتح مکہ کے بعد مسلمان ہوئے۔

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد حضور ﷺ کی خدمت میں کس کے ساتھ آئے اور ایمان قبول کیا

ج : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد حضور ﷺ کی خدمت میں حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ آئے اور ایمان قبول کیا۔

س : جب حضرت ابوبکرصدیقؓ اپنے والد ابوقحافہؓ کو لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں آئے تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ انہیں کیوں تکلیف دی میں خود ان کے پاس پہنچ جاتا۔

س : ابوقحافہؓ حضرت ابوبکرؓ کی وفات سے پہلے وفات پاگئے یا بعد میں......؟

ج : ابوقحافہؓ حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے وقت زندہ تھے۔

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد ابوقحافہؓ نے کس سن میں وفات پائی؟

ج : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد ابوقحافہؓ نے ۱۴/سن ہجری میں وفات پائی۔

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد ابوقحافہؓ کی عمر بوقتِ وفات کیا تھی؟

ج : حضرت ابوبکرصدیقؓ کے والد ابوقحافہؓ کی عمر بوقتِ وفات (۹۷) برس تھی۔

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کی والدہ ام الخیر جب اسلام لائیں تو ان سے پہلے کتنے لوگ مکہ میں اسلام لاچکے تھے؟

ج : صرف انتالیس لوگ ام الخیر سے پہلے اسلام لاچکے تھے۔

س : حضرت ابوبکرصدیقؓ کی والدہ ام الخیر کس کے ساتھ حضور ﷺ کی خدمت میں آئیں اور ایمان قبول کیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ تشریف لائیں اور ایمان قبول کیا۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنی والدہ ام الخیر کو لے کر حضورﷺ کی خدمت میں پہنچے تو اس وقت حضورﷺ کس کے گھر میں تھے؟

ج : اس وقت حضورﷺ حضرت ارقمؓ بن ارقمؓ کے گھر میں تھے۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی والدہ پہلے فوت ہوئیں یا والد......؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی والدہ پہلے فوت ہوئیں۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی والدہ ام الخیر کب تک زندہ رہیں؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی والدہ ام الخیر حضرت ابوبکرؓ کی خلافت تک زندہ رہیں۔

س : اسلام لانے سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی مکہ میں کیا حیثیت تھی؟

ج : اسلام لانے سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ ایک متمول تاجر کی حیثیت رکھتے تھے۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کن اوصاف میں مشہور تھے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ امانت، راستبازی اور دیانت میں مشہور تھے۔

س : مکہ کے لوگ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کیوں معزز سمجھتے تھے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ کے علم، تجربہ اور حسن اخلاق کی وجہ سے انہیں اہل مکہ معزز سمجھتے تھے۔

س : ایام جاہلیت میں خون بہا کا مال کس کے پاس جمع ہوتا تھا؟

ج : ایام جاہلیت میں خون بہا کا مال حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاں جمع ہوتا تھا۔

س : کیا حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ایام جاہلیت ہی میں شراب ناپسند تھی؟

ج : ہاں! حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ایام جاہلیت میں شراب سے سخت نفرت تھی۔

س : شراب کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا فرمایا تھا؟

ج : شراب کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا تھا کہ شراب نوشی میں نقصانِ آبرو ہے .

س : مردوں میں سب سے پہلے کس نے حضورﷺ کے دستِ حق پرست پر اسلام قبول کیا؟

ج : مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے حضور ﷺ سے دستِ حق پرست پر اسلام قبول کیا۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی دعوت پر کن مشہور صحابۂ کرام نے اسلام قبول کیا؟

ج : حضرت عثمان بن عفان ؓ، حضرت زبیر بن العوام ؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ؓ، حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ، حضرت طلحہ بن عبداللہ ؓ، حضرت عثمان بن مظعون ؓ، حضرت ابوعبیدہ ؓ، حضرت ابوسلمہ ؓ اور حضرت خالد بن سعید بن العاص ؓ وغیرہ نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی دعوت پر اسلام قبول کیا۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جنھوں نے اپنے صحن میں چھوٹی سی ایک مسجد بنائی تھی؟

ج : وہ خلیفہ اوّل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ؓ ہیں۔

س : جب حضرت ابوبکر صدیق ؓ اپنے صحن میں چھوٹی سی مسجد میں تلاوتِ قرآن فرماتے تو اس کے لوگوں پر کیا اثرات مرتب ہوتے تھے؟

ج : حضرت ابوبکر ؓ کی تلاوت سے لوگ آپ کے اطراف جمع ہوجاتے اور اس پراثر منظر سے نہایت متاثر ہوجاتے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے تیرہ سالہ مکی دور میں کس طرح حضور ﷺ سے تعلق رکھا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے تیرہ سالہ مکی دور میں اپنی جان، مال، رائے مشورہ ہر حیثیت سے حضور ﷺ کے دست و بازو بنے رہے اور رنج و راحت میں شریک رہے۔

س : حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر ؓ کے درمیان مکی دور میں کس طرح تعلق تھا؟

ج : حضور ﷺ روزانہ صبح و شام حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے گھر تشریف لے جاتے اور دیر تک مجلس راز قائم رہتی۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے جن مظلوم غلاموں کو خرید کر آزاد کیا ان کے نام بتلایئے؟

ج : حضرت بلال ؓ، حضرت عامر بن فہیرہ نذیرہ، نہدیہ، جاریہ بنت نہدیہ وغیرہ مظلوم صحابہ و صحابیات کو حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے خرید کر آزاد کر دیا۔

س : جب عقبہ بن معیط نے حضور ﷺ کے گلوئے مبارک میں چادر سے پھنڈا ڈال کر کھینچا تو کس نے کس کو تنبیہ کی اور علیحدہ کیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے اس ناہنجار کی گردن کی پکڑ کر حضور ﷺ سے علیحدہ کیا اور کہا کہ کیا تم اس کو قتل کرو گے جو تمہارے پاس خدا کی نشانیاں لایا اور کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔

س : حضور ﷺ حضرت ابوبکرؓ کے داماد مکہ میں بنے یا مدینہ میں؟

ج : حضور ﷺ حضرت ابوبکرؓ کے داماد مکہ ہی میں بنے کہ حضرت عائشہؓ سے حضور ﷺ کا نکاح مکہ ہی میں ہوا لیکن رخصتی ہجرت کے بعد ہوئی۔

س : مکہ کے ظالموں کے ظلم سے تنگ آ کر حضرت ابوبکر صدیق ؓ حبشہ کا اِرادہ لے کر مکہ سے باہر نکلے تو کس نے آپ کی مدد کی؟

ج : ابن الدغنہ نامی رئیس نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ تم جیسا آدمی جلاوطن نہیں کیا جا سکتا، میرے ساتھ چلو اور مکہ ہی میں اپنے خدا کی عبادت کرو۔

س : ابن الدغنہ نے جب حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو ہجرت سے روکا اور مکہ ہی میں اللہ کی عبادت کرنے کا مشورہ دیا تو اس نے قریش میں کیا اعلان کیا؟

ج : ابن الدغنہ نے یہ اعلان کیا کہ آج سے ابوبکر میری امان میں ہیں۔

س : ابن الدغنہ نے قریش کے سامنے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی کن خوبیوں کا تذکرہ کیا؟

ج : ابن الدغنہ نے قریش کے سامنے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی ان خوبیوں کا تذکرہ کیا کہ ایسے شخص کو جلاوطن نہ کرنا چاہئے جو محتاجوں کی خبر گیری کرتا ہے، قرابت داروں کا خیال رکھتا ہے، مہمان نوازی کرتا ہے اور مصائب میں لوگوں کے کام آتا ہے۔

س : قریش کے دباؤ کی وجہ سے ابن الدغنہ نے جب حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے یہ کہا کہ مجھے تمہاری حفاظت کی ذمہ داری اور پناہ سے بری سمجھو تو حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے کیا جواب دیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے کہا کہ مجھے تمہاری پناہ کی حاجت نہیں میرے لئے اللہ اور اس کے رسول کی پناہ کافی ہے۔

س : جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم وستم بڑھ گیا صحابہؓ کی ہجرت کا سلسلہ شروع ہوا اور حضرت ابو بکرؓ نے بھی ہجرت کا اِرادہ کیا تو حضور ﷺ نے ان سے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے کہا کہ ابھی عجلت سے کام نہ لو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے بھی ہجرت کا حکم ہوگا۔

س : جب حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے یہ کہا تھا کہ امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کا حکم ہو تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضور ﷺ سے کیا درخواست کی؟

ج : حضرت ابو بکر صدیقؓ نے یہ درخواست کی کہ مجھے بھی ہمراہی کا شرف نصیب ہو۔

س : حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضور ﷺ سے جب اس بات کی درخواست کی کہ ہجرت میں آپ کی ہمراہی کا شرف مجھے بھی نصیب ہو تو حضور ﷺ نے کیا جواب دیا؟

ج : حضور نے جواب دیا کہ ہاں! تم ساتھ چلو گے۔

س : حضرت ابو بکر صدیقؓ نے جب مدینہ ہجرت کا اِرادہ کیا اور حضور ﷺ نے انہیں عجلت کرنے سے منع فرمایا تو پھر کتنے دن تک حضرت ابو بکرؓ نے ہجرت کا انتظار کیا؟

ج : حضرت ابو بکرؓ نے اس کے بعد چار ماہ تک انتظار کیا۔

س : ہجرتِ مدینہ کا اِرادہ لے کر جب حضور ﷺ حضرت ابو بکرؓ کے مکان پہنچے تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ کوئی ہو تو ہٹا دو میں تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔

س : جب حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ہجرت کی خوشخبری دی تو حضرت ابو بکرؓ نے کیا کہا؟

ج : حضرت ابو بکرؓ نے پھر آپ ﷺ کے ہمراہ ہجرت کرنے کی تمنا ظاہر کی۔

س : حضرت ابو بکرؓ کی تمنائے ہجرت کے جواب میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہاں! تیار ہو جاؤ۔

س : جب حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ہجرت کی تیاری شروع کی تو رختِ سفر کس نے باندھا؟

ج : حضرت عائشہؓ اور حضرت اسماءؓ نے جلدی جلدی رختِ سفر باندھا۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی اسماءؓ کو توشہ دان باندھنے کے لئے کوئی چیز نہ ملی تو کس سے توشہ دان باندھ دیا؟

ج : حضرت اسماءؓ نے اپنا کمر بند پھاڑ کر باندھا۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی حضرت اسماءؓ نے جب اپنا کمر بند پھاڑ کر توشہ دان باندھا تو حضور ﷺ نے نہیں کیا خطاب عطا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت اسماءؓ کو ذات النطاقین کا خطاب عطا فرمایا۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ہجرتِ مدینہ کے لئے پہلے ہی کتنے اونٹ تیار کر رکھے تھے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ہجرت مدینہ کے لئے پہلے ہی سے دو اونٹ تیار کر رکھے تھے۔

س : ہجرت کے دوران پہلی منزل غار ثور میں سب سے پہلے داخل ہو کر کس نے اس کو درست کیا اور اس کے سوراخ بند کر دیئے؟

ج : رفیق غار حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ خدمت انجام دی۔

س : غارِثور میں حضور ﷺ نے کس کے زانو پر سر مبارک رکھ کر آرام فرمایا؟

ج : غارِثور میں حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زانو پر سر مبارک رکھ کر آرام فرمایا۔

س : جب حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ غار ثور میں تھے تو سانپ نے کس کے پاؤں کو کاٹ دیا؟

ج : سانپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پیر کو کاٹ دیا۔

س : سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے بے قرار ہونے کی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ کی آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ ڈھلک کر حضور ﷺ کے چہرۂ مبارک پر ٹپکا تو حضور ﷺ نے کیا کیا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پیر کے اس زخم پر اپنا لعابِ مبارک لگا دیا جس سے زہر کا اثر دور ہو گیا۔

س : حضرت ابوبکرؓ کے وہ کونسے فرزند ہیں جو غارِثور میں حضور ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے قیام کے دوران مکہ کی خبریں پہنچایا کرتے تھے؟

ج : وہ حضرت عبداللہؓ ہیں جنہوں نے یہ خدمت انجام دی۔

س : وہ کونسے صحابی ہیں جنہوں نے غارِ ثور میں قیام کے دوران حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بکریوں کا تازہ دودھ فراہم کرتے تھے؟

ج : وہ حضرت عامر بن فہیرہؓ ہیں جنہوں نے یہ خدمت انجام دی۔

س : حضرت عامر بن فہیرہؓ کس کے غلام تھے؟

ج : حضرت عامر بن فہیرہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے غلام تھے۔

س : ہجرت کی رات جب ابوجہل وغیرہ نے حضور ﷺ کو اپنی خوابگاہ میں نہ پایا تو وہ کس کے گھر گئے؟

ج : ابوجہل وغیرہ اس وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ کے گھر گئے۔

س : ابوجہل وغیرہ نے حضور ﷺ کی ہجرت کے وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دولت خانہ پر پہنچ کر کس سے کیا دریافت کیا؟

ج : ابوجہل وغیرہ نے حضرت اسماء سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں دریافت کیا۔

س : ہجرت کے وقت جب ابوجہل وغیرہ نے حضرت اسماءؓ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت اسماءؓ نے کیا جواب دیا؟

ج : حضرت اسماءؓ نے لاعلمی ظاہر کی۔

س : جب حضرت اسماءؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں لاعلمی ظاہر کی تو ابوجہل نے کیا کیا؟

ج : ابوجہل نے غضبناک ہو کر زور سے حضرت اسماءؓ کو طمانچہ مارا......

س : غارِ ثور میں قیام کے دوران جب قریش کی ایک جماعت غار کے پاس پہنچی تو حضرت ابوبکرؓ نے حضور ﷺ سے کیا کہا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ اگر قریش کی یہ جماعت ذرا بھی نیچے کی طرف نگاہ کرلے تو ہم دیکھ لئے جائیں گے؟

س : حضور ﷺ نے غارِ ثور میں حضرت ابوبکرؓ کو کن الفاظ میں تسلی دی؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا **لاتحزن ان اللہ معنا** غمگین نہ ہو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے“

س : ہجرت کے دوران حضرت ابوبکرؓ نے راستہ کی خدمات کے لئے سواری پر اپنے پیچھے کس کو بٹھالیا تھا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے اپنے غلام عامر بن فہیرہؓ کو اپنے پیچھے بٹھالیا تھا۔

س : ہجرت کے بعد مدینہ میں جب انصار حضور ﷺ سے ملنے کے لئے آ رہے تھے کون ان کا استقبال کر رہے تھے؟

ج : ہجرت کے بعد مدینہ میں جب انصار حضور ﷺ سے ملنے کے لئے آ رہے تھے تو ان انصار کا استقبال حضرت ابوبکر صدیقؓ فرما رہے تھے۔

س : ہجرت کے بعد مدینہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کس کے گھر میں قیام فرمایا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ہجرت کے بعد مدینہ میں حضرت خارجہ بن زیدؓ کے گھر میں قیام فرمایا۔

س : مدینہ ہجرت کے بعد حضرت ابوبکرؓ کے اہل وعیال مکہ سے کس کے ساتھ مدینہ پہنچے؟

ج : مدینہ ہجرت کے بعد حضرت ابوبکرؓ کے اہل وعیال حضرت طلحہؓ کے ساتھ مدینہ پہنچے۔

س : مدینہ ہجرت کے بعد جب حضرت ابوبکر آب وہوا کے ناموافق ہونے کی وجہ سے شدید بخار میں مبتلا ہوئے تو کس نے حضور ﷺ سے حضرت ابوبکرؓ کی یہ کیفیت بیان کی؟

ج : حضرت عائشہؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی بیماری کی یہ کیفیت بیان کی۔

س : مدینہ ہجرت کے بعد مہاجرین کے لئے آب وہوا ناموافق ہوئی تو کس نے ان کے لئے دعاء فرمائی؟

ج : حضور ﷺ نے ان مہاجرین کے حق میں دعاء فرمائی جس سے مکہ کی آب وہوا مہاجرین کے لئے خوش آئند ہوگئی۔

س : مدینہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بھائی چارگی کس سے قائم کی گئی؟

ج : مدینہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بھائی چارگی حضرت حارثہ بن زبیرؓ سے قائم کی گئی جو مدینہ کے معزز شخص تھے۔

س : مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے لئے جب زمین منتخب ہوئی تو کس نے اس زمین کی قیمت ادا کی؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضور ﷺ کے حکم سے اس کی قیمت ادا کی۔

س : کیا حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بھی مسجد نبوی کی تعمیر میں بنفس نفیس حصہ لیا؟

ج : ہاں! حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بھی مسجد نبوی کی تعمیر میں بنفس نفیس حصہ لیا۔

س : حضور ﷺ کے قدیم مونس باوفا اور ہمدم غمگسار کون تھے؟

ج : حضور ﷺ کے قدیم مونس باوفا اور ہمدم غمگسار حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔

س : جنگ بدر کے ستر قیدیوں کے بارے میں کس نے یہ رائے دی تھی کہ یہ سب اپنے ہی بھائی بند ہیں اس لئے ان سے فدیہ لے کر ان کو آزاد کر دینا چاہیئے؟

ج : جنگ بدر کے ان ستر قیدیوں کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ رائے دی تھی۔

س : جنگ بدر کے قیدیوں کے سلسلہ میں اکابر صحابہ کے دیئے گئے مشوروں میں کس کا مشورہ حضور ﷺ کو پسند آیا؟

ج : حضور ﷺ کو اس وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ کا مشورہ پسند آیا۔

س : جنگ احد میں ابوسفیان نے جب یہ آواز دی کہ کیا قوم میں محمد ہیں اور کوئی جواب نہ ملا تو ابوسفیان نے اس کے بعد کس کا نام لیا؟

ج : ابوسفیان نے اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نام لیا۔

س : حضرت عائشہؓ کی براءت سے متعلق جب آیات نازل ہوئیں تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کس کی کفالت سے دستبردار ہو گئے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت مسطح بن اثاثہؓ کی کفالت سے دستبردار ہو گئے۔

س : سورۂ نور کی آیت میں جب معاف کر دینے کا حکم دیا گیا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت مسطح بن اثاثہ کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنا فیصلہ تبدیل کیا اور کہا میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے اور قسم کھائی کہ اب ہمیشہ حضرت مسطح بن اثاثہؓ کا کفیل رہوں گا۔

س : صلح حدیبیہ کے موقع پر جب قریش کی مزاحمت کی اطلاع ملی اور حضور ﷺ نے صحابہؓ سے مشورہ کیا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا فرمایا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ یارسول اللہ! آپ قتل وخونریزی نہیں بلکہ زیارتِ کعبہ کے اِرادے سے روانہ ہوتے ہیں اس لئے تشریف لے چلئے جو کوئی اس راہ میں رکاوٹ بنے گا ہم اس سے لڑیں گے۔

س : صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے سفیر عروہ بن مسعود نے حضور ﷺ سے یہ کہا کہ خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ ایسے دیکھتا ہوں کہ وقت پڑے تو وہ تم سب کو چھوڑ کر الگ ہو جائیں گے تو اس وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا جواب دیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کہا کہ کیا ہم رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

س : ۷ رسن ہجری میں خیبر پر فوج کشی ہوئی تو پہلے کس کو فوج کا سپہ سالار بنایا گیا؟

ج : اس وقت سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو سپہ سالار بنایا گیا۔

س : ۷ رسن ہجری ماہِ شعبان میں بنی کلاب کی سرکوبی کے لئے کس کو مامور کیا گیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اس سرکوبی کے لئے مامور کیا گیا۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کے فرزند حضرت عبداللہ کس کے تیر سے زخمی ہوئے تھے؟

ج : حضرت عبداللہؓ عبداللہ بن محجن ثقفی کے تیر سے زخمی ہوئے تھے۔

س : ۹ رسن ہجری میں جنگ کی تیاری کے لئے کس نے اپنے گھر کا سارا سامان نبی رحمت ﷺ کے سامنے لاکر ڈال دیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ کارنامہ انجام دیا۔

س : ۹ رسن ہجری میں حضور ﷺ نے کس کو امیر حج بنا کر روانہ فرمایا؟

ج : ۹ رسن ہجری میں حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امیر حج بنا کر روانہ فرمایا۔

س : ۱۰ رسن ہجری میں جب حضور ﷺ حجۃ الوداع کے لئے تشریف لے گئے تو حضور ﷺ کے ہم رکاب کون تھے؟

ج : ۱۰ رسن ہجری میں جب حضور ﷺ حجۃ الوداع کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے حضور ﷺ کے ہمرکاب تھے۔

س : حجۃ الوداع سے واپسی کے بعد جب حضور ﷺ نے یہ فرمایا کہ اللہ نے ’’ایک بندہ کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار دیا تھا لیکن اس نے آخرت کو دنیا پر ترجیح دی‘‘ تو کون یہ سن کر روتے تھے؟

ج : یہ جملہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق ؓ رونے لگے اس لئے کہ اس جملہ میں حضور ﷺ کے پردہ فرمانے کی طرف اِشارہ تھا۔

س : حضور ﷺ جب بیمار ہو گئے تو کس کو امامت کی خدمت انجام دینے کا حکم دیا؟

ج : حضور ﷺ نے اس وقت حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو امامت کا حکم دیا۔

س : مرض الوفات میں جب حضور ﷺ مسجد نبوی تشریف لائے جبکہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ امامت فرما رہے تھے اور پیچھے ہٹنا چاہا تو حضور ﷺ نے اشارہ سے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے اِشارہ سے منع فرمایا کہ وہ پیچھے نہ ہٹیں، چنانچہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی داہنی جانب بیٹھ کر نماز ادا کی۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ مقامِ سنخ سے واپس آئے تو کس کا وصال ہو چکا تھا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ مقامِ سنخ سے واپس آئے تو حضور ﷺ کا وصال ہو چکا تھا۔

س : حضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ کے مکان میں داخل ہو کر کیا کیا؟

ج : حضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکرؓ حضرت عائشہؓ کے مکان میں داخل ہوئے اور اپنے محبوب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی چہرہ سے نقاب اٹھا کر پیشانی پر بوسہ دیا۔

س : حضور ﷺ کی وصال کے بعد حضرت عمرؓ جوشِ محبت میں حضور ﷺ کے وصال کا انکار کر رہے تھے تو حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے کیا فرمایا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے فرمایا کہ تم بیٹھ جاؤ پھر حضرت ابوبکرؓ نے دلنشین تقریر فرمائی جس سے ہر ایک کا دل مطمئن ہو گیا۔

س : حضور ﷺ کی وصال کے بعد مجمع میں جب حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے تقریر فرمائی تو کس آیت کا انتخاب فرمایا؟

ج : **وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افامن مات اوقتل انقلبتم علی اعقابکم ومن ینقلب علی عقبیه خلن یضر اللّٰہ شیئا وسیجزی اللّٰہ الشکرین o**

س : حضور ﷺ کے وصال کے بعد جب مدینہ میں خلافت کا فتنہ کھڑا ہوا اور انصار نے سقیفہ بن ساعدہ میں جمع ہوکر گفتگو کی تو تصفیہ کے لئے حضرت ابوبکر ؓ کس کو اپنے ساتھ لے کر اس مقام پر پہنچے؟

ج : حضرت ابوبکر ؓ اس وقت حضرت عمر ؓ کو اپنے ساتھ لے کر اس مقام پر پہنچے۔

س : سقیفہ بنی ساعدہ میں بحث وگفتگو کے بعد کس نے حضرت ابوبکر ؓ کی طرف بیعت کے لئے سب سے پہلے اپنا ہاتھ بڑھایا؟

ج : حضرت عمر ؓ نے سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا اور کہا کہ ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں کیونکہ آپ ہمارے سردار اور ہم لوگوں میں سب سے بہتر ہیں اور رسول اللہ ﷺ آپ کو سب سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔

س : حضرت ابوبکر ؓ جب مسند خلافت پر بیٹھے تو کونسے فتنے اُٹھ کھڑے ہوئے؟

ج : جھوٹے مدعیانِ نبوت اُٹھ کھڑے ہوئے، مرتدوں کی ایک جماعت نے بغاوت کا جھنڈا بلند کیا، منکرین زکوٰۃ نے فتنہ برپا کیا۔

س : حضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے ملکِ شام پر حملہ آور ہونے کے لئے حضور ﷺ کے حکم کے مطابق کس کو روانہ کیا۔

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے حضرت اسامہ بن زید ؓ کو اس مہم کے لئے روانہ فرمایا جن کا انتخاب خود حضور ﷺ نے اپنی حیات میں فرمادیا تھا۔

س : قرآن کی جمع وترتیب کی ترغیب حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو کس نے دی؟

ج : قرآن کی جمع وترتیب کی ترغیب حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو حضرت عمرؓ نے دی۔

س : حضرت عمرؓ نے جب حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو قرآن کی جمع وترتیب کے بارے میں عرض کیا تو پہلے حضرت ابوبکرؓ نے کیا کیا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ جس کام کو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا ہے اس کو میں کس طرح کروں۔

س : قرآن کی ترتیب وجمع کے بارے میں جب حضرت ابوبکرؓ کو شرحِ صدر ہو گیا تو حضرت ابوبکرؓ نے کیا کیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے زید بن ثابتؓ کو جو نبوت کے زمانہ میں کاتبِ وحی تھے قرآن شریف کے جمع کرنے کا حکم دیا۔

س : حضرت زید بن ثابتؓ کا مدون کیا ہوا نسخہ کس کے پاس محفوظ رہا؟

ج : یہ نسخہ حضرت ابوبکرؓ کے خزانہ میں محفوظ رہا۔

س : حضرت زید بن ثابتؓ کا مدون کیا ہوا نسخہ حضرت ابوبکرؓ کے بعد کس کے پاس محفوظ رہا؟

ج : حضرت زید بن ثابتؓ کا مدون کیا ہوا نسخہ حضرت ابوبکرؓ کے بعد حضرت عمرؓ کے قبضہ میں رہا۔

س : حضرت زید بن ثابتؓ کا مدون کیا ہوا نسخہ حضرت عمرؓ کے بعد کس کے پاس محفوظ رہا؟

ج : یہ نسخہ حضرت عمرؓ نے ام المؤمنین حضرت حفصہ ؓ کے حوالہ فرمادیا اور وصیت کی کہ کسی شخص کو نہ دیں

س : حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر اور حضرت عائشہ بنت ابوبکر کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج : ان دونوں کی والدہ کا نام ام رومان بنت عامر ہے۔

س : محمد بن ابوبکر کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج : محمد بن ابوبکر کی والدہ کا نام اسماء بنت عمیس ہے۔

س : ام کلثوم بنت ابوبکر کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج : ام کلثوم بنت ابوبکر کی والدہ کا نام حبیبہ بنت خارجہ ہے۔

س : حضرت ابوبکرؓ کی وہ کونسی بیٹی ہیں جو ان کی وفات کے بعد پیدا ہوئیں؟

ج : حضرت ام کلثوم ہیں جو حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد پیدا ہوئیں۔

س : حضرت ابوبکرؓ کا نام عتیق کیوں رکھا گیا؟

ج : اس لئے کہ حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ یہ آگ سے یعنی دوزح سے آزاد ہیں۔

س : وہ کونسے صحابی ہیں جن کے بارے میں حضور ﷺ نے یہ فرمایا کہ جسے دوزخ کی آگ سے آزاد شخص کی طرف دیکھنے سے عشرت ہو وہ ان کی طرف دیکھے؟

ج : وہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں جن کے بارے میں حضور ﷺ نے یہ بشارت دی۔

س : حضور ﷺ نے معراج کی رات حضرت جبرئیل علیہ السلام سے جب یہ کہا کہ قوم میری تصدیق نہیں کرے گی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کیا کہا؟

ج : حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ ابوبکر آپ کی تصدیق کریں گے وہ صدیق ہیں۔

س : جس روز حضرت ابوبکر صدیق ؓ اسلام لائے ان کے پاس کتنے ہزار درہم تھے؟

ج : جس روز حضرت ابوبکر صدیق ؓ اسلام لائے ان کے پاس چالیس ہزار درہم تھے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے جب مکہ سے مدینہ ہجرت کی تو ان کے پاس کتنے ہزار درہم تھے

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے پاس اس وقت پانچ ہزار درہم تھے۔

س : ہجرت کے دوران ملک شام سے طلحہ بن عبیداللہ کی طرف سے جو ہدیہ آیا تھا وہ کس کے نام تھا؟

ج : وہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے نام تھا جس میں شامی سفید کپڑے تھے۔

س : حضور ﷺ نے کن دو صحابہ کے بارے میں یہ فرمایا کہ یہ دونوں سوائے انبیاء و مرسلین کے باقی تمام اولین و آخرین ادھیڑ عمر اہل جنت کے سردار ہیں؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے بارے میں یہ خوشخبری دی۔

س : جنگ تبوک میں حضور ﷺ نے اپنا سب سے بڑا سیاہ جھنڈا کس کو دیا؟

ج : جنگ تبوک میں حضور ﷺ نے اپنا سب سے بڑا سیاہ جھنڈا حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو دیا۔

س : حضور ﷺ نے اپنا خلیل بنانے کے سلسلہ میں کس کے بارے میں کہا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے بارے میں کہا کہ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابوبکرؓ کو خلیل بناتا۔

س : حضور ﷺ نے اپنی امت کے ساتھ سب سے زیادہ رحم کرنے والا کس کو قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں فرمایا کہ میری امت میں میری امت کے ساتھ سب سے زیادہ رحم کرنے والے حضرت ابوبکرؓ ہیں۔

س : حضور ﷺ سے جب یہ پوچھا گیا کہ آپ ﷺ کو مردوں میں سب سے زیادہ کون محبوب ہے تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ عائشہ کے والد حضرت ابوبکرؓ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے حضور ﷺ مرض الوفات میں کتنی نمازیں پڑھائیں؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے حضور ﷺ کے مرض الوفات میں سترہ نمازیں پڑھائیں۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جن کو خلیفہ بنایا گیا تو خلیفہ ہونے کے باوجود اپنے کندھے پر کپڑے رکھے بازار کی طرف جانے لگے؟

ج : وہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں جنہوں نے یہ بے نظیر مثال قائم کی۔

س : حضرت ابوبکرؓ کے دستِ مبارک پر لوگوں نے کس دن بیعت کی؟

ج : دوشنبہ ۱۲ / ربیع الاول، ۱۱ / سن ہجری کو رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دن لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔

س : ۱۱ / سن ہجری میں حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے کس کو حجر پر عامل مقرر فرمایا؟

ج : ۱۱ / سن ہجری میں حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے حضرت عمر فاروق ؓ کو حجر پر عامل مقرر فرمایا۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کا حلیہ بیان فرمایئے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ گورے، دبلے اور کم گوشت والے آدمی تھے۔ سینہ آگے سے ابھرا ہوا تھا، پیشانی ابھری ہوئی تھی، انگلیوں کی جڑیں گوشت سے خالی تھیں۔

س : حضرت ابوبکرؓ کی داڑھی مبارک کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی داڑھی خوب سرخ تھی۔

س : حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

ج : حضرت علیؓ نے فرمایا تھا کہ ابوبکر وہ ہستی ہیں جن کا نام اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام اور حضور ﷺ کی زبان سے صدیق رکھا وہ نماز میں ہمارے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ (امام) تھے جس شخص سے رسول اللہ ﷺ ہمارے دینی معاملات میں خوش ہوئے ہم اپنی دنیا کے لئے بھی اس سے راضی ہو گئے۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ حضور ﷺ سے عمر میں کتنے چھوٹے تھے؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ حضور ﷺ سے عمر میں دو سال دو مہینے چھوٹے تھے۔

س : شراب کے استعمال کے سلسلہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں حضرت عائشہؓ نے کیا فرمایا؟

ج : حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ نے جاہلیت ہی میں اپنے اوپر شراب حرام کر لی تھی

س : وہ کونسے صحابی ہیں جنہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے نماز پڑھی؟

ج : وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں جنہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے نماز پڑھی۔

س : اسلام پہلے قبول کرنے کے بارے میں حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں کیا تاثرات پیش فرمائے؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا میں نے جس سے بھی مسلمان ہونے کو کہا میرے کلام کو پلٹتا رہا اور حجتیں کرتا رہا مگر ابوبکر کو جب میں نے اسلام لانے کو کہا فوراً قبول کر لیا اور اس پر مستقل رہے۔

س : جنگ بدر میں حضور ﷺ نے حضرت علیؓ اور حضرت ابوبکرؓ کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ایک کی مدد جبرئیل علیہ السلام کرتے ہیں اور دوسرے کی مدد میکائیل علیہ السلام

س : حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے عبدالرحمٰن جب مسلمان ہوئے اور انہوں نے اپنے والد سے جب یہ عرض کیا کہ آپ بدر کے دن کئی مرتبہ میرے تیر کے زد میں آئے مگر میں نے اپنا ہاتھ روک لیا تو حضرت ابوبکر نے اپنے بیٹے کو اس کا کیا جواب دیا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ اگر تو میرے نشانہ میں آجاتا تو میں کبھی نشانہ خطا نہ کرتا۔

س : حضرت علیؓ نے سب سے زیادہ بہادر کس کو قرار دیا؟

ج : حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو سب سے زیادہ شجاع اور بہادر قرار دیا۔

س : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی سخاوت کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جتنا نفع مجھے ابوبکر کے مال نے دیا اتنا کسی کے مال نے نہیں دیا۔

س : حضور ﷺ سے یہ جملہ کس نے کہا تھا کہ میں اور میرا مال سب حضور ﷺ ہی کا ہے؟

ج : یہ جملہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کہا تھا۔

س : حضور ﷺ کس کے مال کو اپنا مال سمجھ کر خرچ کیا کرتے تھے؟

ج : حضور ﷺ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے مال کو اپنا مال سمجھ کر خرچ کیا کرتے تھے۔

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کی امامت کے سلسلہ میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس قوم میں ابوبکر موجود ہوں وہاں کوئی شخص سوائے آپ کے امامت نہیں کرسکتا۔

س : حضرت جبیر بن مطعمؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی نسب دانی کے بارے میں کیا کہا؟

ج : حضرت جبیر بن مطعمؓ نے فرمایا کہ میں نے علم نسب حضرت ابوبکرؓ سے سیکھا ہے جو عرب کے سب سے بڑے نساب ہیں۔

س : محمد بن سیرین نے حضرت ابوبکرؓ کی تعبیر بیانی کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : محمد بن سیرین نے فرمایا کہ حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکرؓ سب سے بڑے معبر یعنی خوابوں کی تعبیر بیان کرنے والے ہیں۔

س : خواب کی تعبیر کے سلسلہ میں حضور ﷺ نے ابوبکرؓ سے متعلق کیا بات اِرشاد فرمائی ؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ہے کہ میں خواب کی تعبیر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سامنے بیان کروں۔

س : حضرت ابوبکرؓ کی فصاحت و بلاغت کے بارے میں حضرت زبیرؓ بن بکاء نے کیا اِرشاد فرمایا

ج : حضرت زبیر بن بکاءؓ کہتے ہیں کہ میں نے علماء سے سنا ہے کہ سب سے زیادہ فصیح حضرت ابوبکرؓ و حضرت علیؓ تھے۔

س : کیا حضرت ابوبکرؓ تمام اُمت سے افضل ہیں؟

ج : علماء اہل سنت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ تمام امت سے افضل ہیں۔

س : حضرت عمرؓ نے کس کو خیر الناس بعد رسول اللہ کہا تھا؟

ج : حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خیر الناس بعد رسول اللہ کہا تھا۔

س : حضور ﷺ نے کن دو صحابہ کو ارضی وزیر قرار دیا؟

ج : حضور نے فرمایا، ایسا کوئی نبی نہیں ہوا جس کے دو وزیر آسمان کے رہنے والوں اور دو وزیر زمین کے باشندوں میں سے نہ ہوں، میرے آسمانی وزیر جبرئیل و میکائیل ہیں اور ارضی وزیر ابوبکر و عمر فاروقؓ ہیں۔

س : حضور ﷺ نے خلفاء راشدین کو کس طرح جنت کی بشارت دی؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابوبکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں اسی طرح تمام عشرۂ مبشرہ کا نام لیا۔

س : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمرؓ کے بارے میں قیامت کے دن اٹھائے جانے سے متعلق کیا اِرشاد فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمرؓ دونوں کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ ہم قیامت میں اسی طرح اٹھیں گے

س : حضور ﷺ نے کن دو صحابۂ کرام کو اپنے کان اور آنکھ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمرؓ کو دیکھ کر فرمایا کہ یہ دونوں میرے کان اور آنکھ ہیں۔

س : حضور ﷺ نے کن دو صحابہ کے بارے میں فرمایا کہ جس بات پر تم دونوں متفق و متحد ہو جاؤ میں اس میں کبھی اختلاف نہیں کر سکتا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے بارے میں یہ بات بیان فرمائی۔

س : حضور نے کن دو صحابہ کے بارے میں فرمایا کہ اُن سے محبت کرنا ایمان اور ان سے بغض رکھنا کفر ہے؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمرؓ کے بارے میں حضور ﷺ نے یہ بات بیان فرمائی

س : حضرت ربیع بن انسؓ کی روایت کردہ حدیث میں حضرت ابوبکرؓ کی کیا مثال دی گئی؟

ج : حضرت ربیع بن انسؓ نے روایت کی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی مثال بارش کے پانی کے قطرات کی سی ہے کہ جہاں گرتا ہے نفع دیتا ہے۔

س : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے احسانات کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر اپنی صحبت اور مال سے سب سے زیادہ احسان کئے ہیں وہ ابوبکر ہیں۔

س : حضور ﷺ نے کس صحابی کے بارے میں یہ فرمایا کہ میری اُمت میں تم سب سے پہلے جنت میں داخل ہو گئے۔

ج : حضور ﷺ نے یہ خوشخبری حضرت ابوبکر صدیقؓ کو دی۔

س : حضرت ابوبکرؓ سے محبت کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا ابوبکر کی محبت اور ان کا شکر میری تمام امت پر واجب ہے۔

س : کس صحابی کے بدن کی خوشبو کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان کے بدن کی خوشبو مشک کی خوشبو سے بہتر ہے؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے بدن کی خوشبو کے بارے میں فرمایا کہ ان کے بدن کی خوشبو مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے اعمالِ صالحہ میں سبقت لے جانے کے سلسلہ میں حضرت عمرؓ نے اپنا کیا تاثر بیان فرمایا؟

ج : حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے مجھ سے ہر کام میں سبقت کی ہے۔

س : وہ کونسی چار خصلتیں ہیں جو صرف حضرت ابوبکر صدیق ؓ میں جمع ہیں؟

ج : پہلی خصلت یہ ہے کہ حضرت ابوبکر کو صدیقیت کا درجہ عطا ہوا، دوسرے یہ کہ حضرت ابوبکرؓ صاحبِ غار ہیں، تیسرے یہ کہ حضرت ابوبکرؓ رفیق ہجرت ہیں، چوتھے یہ کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کو اپنی زندگی ہی میں امام بنایا اور
خود حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی امامت میں نماز ادا فرمائی۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے کس سن ہجری میں کس کو بحرین کی طرف مرتدوں کی سرکوبی کے لئے روانہ کیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے ۱۲/سن ہجری میں حضرت علاء بن حضرمی کو بحرین کی طرف مرتدوں کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے عمان کی طرف فتنۂ ارتداد کی سرکوبی کے لئے کس کو روانہ کیا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے عمان کی طرف فتنۂ ارتداد کی سرکوبی کے لئے حضرت عکرمہ بن ابی جہل کو روانہ کیا۔

س : فتنۂ ارتداد سے فارغ ہونے کے بعد بصرہ کی طرف حضرت ابوبکرؓ نے کس کو روانہ فرمایا؟

ج : فتنۂ ارتداد سے فارغ ہونے کے بعد بصرہ کی طرف حضرت خالد بن ولیدؓ کو روانہ کیا۔

س : ۱۲/سن ہجری میں حج بیت اللہ کی ادائیگی کے بعد واپس ہو کر حضرت ابوبکرؓ نے کس کو لشکر کے ساتھ ملک شام روان کیا؟

ج : اس سال حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو لشکر دے کر ملکِ شام کی طرف روانہ کیا

س : قرآن مجید کو سب سے پہلے ''مصحف'' کا نام کس صحابی نے دیا؟

ج : قرآن مجید کو سب سے پہلے ''مصحف'' کا نام حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے دیا۔

س : حضور ﷺ کے سب سے پہلے خلیفہ کون ہیں؟

ج : حضور ﷺ کے سب سے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جن کے لئے رعایا نے وظیفہ مقرر کیا؟

ج : وہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں جن کے لئے رعایا نے وظیفہ مقرر کیا۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے وفات سے پہلے بیت المال سے دیئے گئے مال کے بارے میں کیا کہا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ یہ اونٹنی جس کا ہم دودھ پیتے ہیں اور یہ بڑا پیالہ جس میں کھاتے پیتے تھے اور یہ چادر جو ہم پہنتے اوڑھتے تھے ہم ان سے جب تک ہی نفع اٹھا سکتے تھے جب تک مسلمانوں کا کام کرتے تھے، جس وقت میں مر جاؤں تو ان چیزوں کو حضرت عمرؓ کے حوالہ کر دیتا کیونکہ یہ بیت المال سے لیا تھا۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے بیت المال کے دیئے گئے مال کے بارے میں حضرت عائشہؓ کو جب وصیت کی کہ یہ چیزیں بیت المال کو واپس کر دی جائیں تو حضرت عائشہؓ نے کیا کہا؟

ج : حضرت عائشہؓ نے یہ ساری چیزیں حضرت عمرؓ کے پاس بھیج دیں۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے حضور ﷺ سے کتنی حدیثیں روایت کی ہیں؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے حضور ﷺ سے ایک سو بیالیس (142) حدیثیں روایت کی ہیں۔

س : کن صحابہ وصحابیات نے حضرت ابوبکرؓ سے حدیثیں روایت کی ہیں؟

ج : ان صحابۂ کرام نے حضرت ابوبکرؓ سے حدیثیں روایت کی ہیں: حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت ابن زبیرؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت انسؓ حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت براء بن عازبؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت عقبہ بن حارثؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ، حضرت زید بن ارقمؓ، حضرت عبداللہ مغفلؓ، حضرت عقبہ بن عامرؓ،

حضرت عمران بن حصینؓ، حضرت ابو برزہ اسلمیؓ، حضرت ابو سعید خدریؓ، حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ، حضرت ابو طفیل لیثیؓ، حضرت جابر بن عبداللہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت بلالؓ، حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ

س : کن مشہور تابعین نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے حدیثیں روایت کی ہیں؟

ج : حضرت اسلم مولیٰ عمر اور حضرت واسط البجلی وغیرہ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے حدیثیں روایت کی ہیں۔

س : حضور ﷺ نے جب حضرت ابو بکرؓ سے یہ سوال کیا کہ آپ بڑے ہیں یا میں تو حضرت ابو بکرؓ نے کیا جواب دیا؟

ج : حضرت ابو بکرؓ نے جواب دیا کہ بڑے اور مکرم تو آپ ہی ہیں مگر میں آپ سے پہلے پیدا ہوا ہوں

س : وہ کونسے صحابی ہیں جن کی چار پشتوں نے حضور ﷺ کو ایمان کی حالت میں دیکھا ہے؟

ج : وہ حضرت ابو بکرؓ ہیں کہ ان کے والد ابو قحافہ نے اور خود حضرت ابو بکرؓ نے اور ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن ابو بکرؓ نے اور ان کے بیٹے محمد بن عبدالرحمٰن نے اس طرح چار پشتوں نے حضور ﷺ کو دیکھا ہے۔

س : ۱۳؍سن ہجری میں صحابۂ کرام سے مشورہ لینے کے بعد جب ہر ایک علاقہ کے لئے علیحدہ علیحدہ فوج مقرر ہوئی تو حضرت ابو بکرؓ نے کس علاقہ پر کس کو مامور کیا؟

ج : حضرت ابو بکرؓ نے حضرت ابو عبیدہؓ کو حمص پر یزید بن ابی سفیانؓ کو دمشق پر حضرت شرجیل بن حسنہؓ کو اردن پر اور حضرت عمرو بن العاصؓ کو فلسطین پر مامور کیا۔

س : حضرت ابو بکرؓ نے اپنی اس جاگیر کے بارے میں جو حضرت عائشہؓ کو دی تھی کیا وصیت فرمائی؟

ج : حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا بیٹی! مالداری اور تنگدستی دونوں حالتوں میں تم مجھے سب سے زیادہ محبوب رہی ہو، لیکن جو جاگیر میں نے تمہیں دی ہے کیا تم اس میں اپنے بھائی بہنوں کو شریک کرلوگی؟ جب حضرت عائشہؓ نے ہاں کہا تو حضرت ابو بکرؓ نے بیت المال کے قرض کی ادائیگی کے لئے وصیت فرمائی۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے اپنے کفن کے کپڑے سے متعلق کیا وصیت فرمائی ؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا اس وقت جو کپڑا بدن پر ہے اسی کو دھوکر دوسرے کپڑوں کے ساتھ کفن دینا۔

س : جب حضرت ابوبکرؓ نے بدن پر موجود کپڑے ہی کو دھوکر کفن دینے کی وصیت کی تو حضرت عائشہؓ نے کیا کہا؟

ج : حضرت عائشہؓ نے کہا کہ یہ تو پرانا ہے کفن کے لئے نیا ہونا چاہئے۔

س : جب حضرت عائشہؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے یہ کہا کہ یہ تو پرانا کپڑا ہے کفن کے لئے تو نیا کپڑا چاہئے تو حضرت ابوبکرؓ نے کیا کہا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ مردوں کی بہ نسبت زندے نئے کپڑوں کے زیادہ حق دار ہیں، میرے لئے یہی پھٹا پرانا کافی ہے۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے وفات سے پہلے جب یہ پوچھا کہ آج کونسا دن ہے اور لوگوں نے کہا کہ دوشنبہ کا دن ہے تو حضرت ابوبکرؓ نے کیا کہا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال کس روز ہوا تھا؟ کہا گیا کہ پیر کے روز تو فرمایا کہ پھر میری آرزو ہے کہ آج ہی رات تک اس دنیا سے رحلت کر جاؤں......

س : حضرت ابوبکرؓ کی وفات کس روز ہوئی ؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی وفات پیر کا دن ختم کر کے منگل کی رات وفات ہوئی۔

س : وفات کے وقت حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی عمر کیا تھی؟

ج : وفات کے وقت حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی عمر (۶۳) سال تھی۔

س : کس سن ہجری میں حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی ؟

ج : ۱۳ رسن ہجری میں حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی۔

س : کس ماہ میں حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی ؟

ج : ماہِ جمادی الاوّل میں حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی۔

س : حضرت ابوبکرؓ کو کس نے غسل دیا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کو ان کی زوجۂ محترم حضرت اسماء بنت عمیسؓ نے غسل دیا۔

س : حضرت ابوبکرؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی نماز جنازہ حضرت عمر فاروقؓ نے پڑھائی۔

س : کن صحابۂ کرام نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو قبر میں اتارا؟

ج : حضرت عثمانؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ نے حضرت ابوبکرؓ کو قبر میں اتارا......

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ کہاں مدفون ہیں؟

ج : حضرت ابوبکر صدیقؓ مدینۂ منورہ میں حضور ﷺ کے پہلو میں مدفون ہیں۔

س : اسلام میں خلافت یا جمہوری حکومت کی بنیاد سب سے پہلے کس نے رکھی؟

ج : اسلام میں خلافت یا جمہوری حکومت کی بنیاد سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ نے رکھی۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں عرب کو جن صوبوں میں تقسیم کیا تھا ان کے نام کیا ہیں؟

ج : ان صوبوں کے نام یہ ہیں: مدینہ، مکہ، طائف، صنعاء، نجران، حضرموت، بحرین، دومۃ الجندل

س : حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں کون دربارِ خلافت کے کاتب تھے؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں حضرت عثمانؓ اور حضرت زید بن حارثہؓ دربارِ خلافت کے کاتب تھے۔

س : حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں حضرت عمر کس عہدہ پر فائز تھے؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں حضرت عمرؓ قاضی تھے۔

س : حضور ﷺ کے زمانہ میں جو عہدیدار جس جگہ فائز تھے کیا حضرت ابوبکرؓ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں انہی اسی عہدہ پر برقرار رکھا یا معزول کیا؟

ج : حضور ﷺ کے زمانہ میں جو عہدیدار جس جگہ فائز تھے حضرت ابوبکرؓ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں انہیں اپنے عہدہ پر برقرار رکھا۔

س : حضرت ابوبکرؓ جب کسی کو کسی ذمہ داری کے عہدہ پر مامور فرماتے تو کیا نصیحت فرماتے تھے؟

ج : حضرت ابوبکرؓ جب کسی کو کسی ذمہ داری کے عہدہ پر مامور فرماتے تو اس کے فرائض اور ذمہ داریوں کی تشریح فرماتے اور نہایت موثر انداز میں سلامت روی اور تقویٰ کی نصیحت فرماتے تھے۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے جب حضرت عمرو بن عاصؓ اور حضرت ولید بن عقبہؓ کو قبیلۂ قضاعہ پر عامل مقرر فرمایا تو کیا نصیحت فرمائی؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے یوں نصیحت فرمائی کہ خلوت وجلوت میں خوفِ خدا رکھو، جو خدا سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے ایسی سبیل اور اس کے رزق کا ایسا ذریعہ پیدا کر دیتا ہے جو کسی کے گمان میں بھی نہیں آسکتا، جو خدا سے ڈرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا اجر دوبالا کر دیتا ہے، بیشک بندگانِ خدا کی خیر خواہی بہترین تقویٰ ہے، تم خدا کی ایک ایسی راہ میں ہو جس میں افراط وتفریط اور ایسی چیزوں سے غفلت کی گنجائش نہیں، جس میں مذہب کا استحکام اور خلافت کی حفاظت پوشیدہ ہے اس لئے سستی اور غفلت کو راہ نہ دینا۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے یزید بن سفیان کو مہم کی امارت سپرد کی تو کیا نصیحت فرمائی؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا، اے یزید! تمہاری قرابت داریاں ہیں شاید تم ان کو اپنی امارت سے فائدہ پہنچاؤ درحقیقت یہی سب سے بڑا خطرہ ہے جس سے میں ڈرتا ہوں۔

س : ذاتی معاملات میں لوگوں سے حضرت ابوبکرؓ کا برتاؤ کیسا تھا؟

ج : ذاتی ملات میں لوگوں سے حضرت ابوبکرؓ کا برتاؤ نرمی اور شفقت کا تھا۔

س : انتظامی امور میں حضرت ابوبکرؓ کا برتاؤ کیسا تھا؟

ج : انتظامی امور میں اپنی فطری نرم دلی، تساہل اور چشم پوشی کے باوجود اکثر موقعوں پر تشدد احتساب اور نکتہ چینی سے حضرت ابوبکرؓ کو کام لینا پڑا......

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جنہوں نے اپنے دور خلافت میں شرابی کے لئے چالیس درے کی سزا لازمی کر دی تھی؟

ج : وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں جنہوں نے اپنے دورِ حکومت میں یہ سزا لازمی کردی تھی۔

س : حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں بیت المال میں کتنے دینار آئے تھے جو سارے کے سارے تقسیم کیئے گئے؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں بیت المال میں دولاکھ دینار آئے اور حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے وقت بیت المال میں صرف ایک درہم برآمد ہوا، یعنی حضرت ابوبکرؓ نے سب کا سب تقسیم کرادیا تھا۔

س : ملکِ شام پر فوج کشی ہو تو حضرت ابوبکرؓ نے فوج کے سپہ سالار کو کیا نصیحت کی؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا، تم ایک ایسی قوم کو پاؤ گے جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ کی عبادت کے لئے وقف کر دیا ہے ان کو چھوڑ دینا، میں تم کو دس وصیتیں کرتا ہوں، کسی عورت بچے اور بوڑھے کو قتل نہ کرنا، بکری اور اونٹ کو کھانے کے سوا بے کار ذبح نہ کرنا، کھجور کے باغ نہ جلانا مالِ غنیمت میں غبن نہ کرنا، اور بزدل نہ ہو جانا......

س : حضرت ابوبکرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں سامانِ جنگ کی فراہمی کے لئے کیا انتظام کیا تھا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے سامانِ جنگ کی فراہمی کے لئے مختلف ذرائع سے جو آمدنی ہوئی تھی اس کا ایک معقول حصہ سامانِ جنگ اور اسلحہ کی خریداری کے لئے مختص کیا تھا اور مال غنیمت میں اللہ رسول اور ذوی القربیٰ کے جو حصے تھے ان کو فوجی مصارف کے لئے مقرر کر دیا تھا۔

س : اونٹ اور گھوڑوں کی پرورش کے لئے حضرت ابوبکرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں کہاں مخصوص چراگاہ تیار کرائی تھی؟

ج : مقامِ بقیع میں حضرت ابوبکرؓ نے ایک مخصوص چراگاہ اس مقصد کے لئے تیار کروائی تھی۔

س : حضرت ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں صدقہ اور زکوٰۃ کے جانور کہاں چرتے تھے؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں مقامِ رندہ میں ایک چراگاہ تھی جہاں صدقہ اور زکوٰۃ کے جانور چرتے تھے۔

س : حضرت ابوبکرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں فقہی مسائل کی تحقیق وتنقید کے لئے کیا انتظام کیا تھا؟

ج : حضرت ابوبکرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں فقہی مسائل کی تحقیق وتنقید کے لئے افتاء کا ایک محکمہ قائم کر دیا تھا۔

س : حضرت ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں محکمہ افتاء میں تحقیق وتنقید کے لئے جن صحابہ کو منتخب کیا گیا تھا ان کے نام کیا ہیں؟

ج : حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ وغیرہ اس خدمت پر مامور تھے۔

س : زمانۂ نبوت میں حضور ﷺ کے خصوصی مشیر کون تھے؟

ج : زمانۂ نبوت میں حضور ﷺ کے خصوصی مشیر حضرت ابوبکر صدیق ؓ تھے۔

س : حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی وہ بیویاں جن سے اولاد ہوئیں ان کے نام بتلایئے؟

ج : حضرت قتیلہؓ، حضرت ام رومانؓ، حضرت اسماءؓ، حضرت حسبہؓ بنت حارثہ

س : حضرت ابوبکرؓ کی نماز جنازہ کہاں پڑھی گئی؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کی نماز جنازہ قبر رسول اور منبر رسول کے درمیان پڑھی گئی۔

خلیفۂ دوّم حضرت عمر فاروقؓ

س : حضرت عمر فاروقؓ کون ہیں؟

ج : حضرت عمر فاروقؓ جلیل القدر صحابی اور خلیفۂ دوّم ہیں۔

س : حضرت عمر فاروقؓ کی کنیت کیا ہے؟

ج : حضرت عمر فاروقؓ کی کنیت ابو حفص ہے۔

س : حضرت عمرؓ کا لقب کیا ہے؟

ج : حضرت عمرؓ کا لقب ''فاروق'' ہے۔

س : حضرت عمرؓ کے والد کا نام کیا ہے؟

ج : حضرت عمرؓ کے والد کا نام ''خطاب'' ہے۔

س : حضرت عمرؓ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج : حضرت عمرؓ کی والدہ کا نام ''ختمہ'' ہے۔

س : حضرت عمرؓ کا سلسلۂ نسب کیا ہے؟

ج : حضرت عمرؓ کا سلسلۂ نسب یہ ہے۔عمر بن الخطاب بن نفیل بن عبدالعزی بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی بن فہر بن مالک

س : حضرت عمرؓ کا سلسلۂ نسب کس پشت میں رسول اللہ ﷺ سے جا کر ملتا ہے؟

ج : حضرت عمرؓ کا سلسلۂ نسب آٹھویں پشت میں رسول اللہ ﷺ سے جا کر ملتا ہے۔

س : حضرت عمرؓ کے جداعلیٰ عدی کی عرب میں کیا حیثیت تھی؟

ج : حضرت عمرؓ کے جداعلیٰ عدی عرب کے باہمی جھگڑوں میں ثالث مقرر ہوا کرتے تھے نیز قریش کے سفیر بن کر جایا کرتے تھے۔

س : حضرت عمرؓ کی والدہ کس کی بیٹی تھیں؟

ج : حضرت عمرؓ کی والدہ ہاشم بن مغیرہ کی بیٹی تھیں۔

س : حضرت عمرؓ ہجرت سے کتنے سال پہلے پیدا ہوئے؟

ج : حضرت عمرؓ ہجرت سے چالیس برس پہلے پیدا ہوئے۔

س : حضرت عمرؓ حضور ﷺ سے عمر میں کتنے سال چھوٹے ہیں؟

ج : حضرت عمرؓ حضور ﷺ سے عمر میں تیرہ سال چھوٹے ہیں۔

س : حضرت عمرؓ کو کن فنون میں مہارت حاصل تھی؟

ج : حضرت عمرؓ کو نسب دانی، سپہ گری، پہلوانی، خطابت اور شہسواری میں مہارت حاصل تھی۔

س : حضرت عمرؓ کب سے لکھنا پڑھنا جانتے تھے؟

ج : حضرت عمرؓ زمانۂ جاہلیت ہی سے لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔

س : حضرت عمرؓ کو قریش نے کس منصب پر مامور کیا تھا؟

ج : حضرت عمرؓ کو قریش نے سفارت پر مامور کیا تھا۔

س : حضرت عمرؓ کو قریش نے سفارت پر کس وجہ سے مامور کیا تھا؟

ج : اس لئے کہ حضرت عمرؓ میں خودداری، بلند حوصلگی، تجربہ کاری اور معاملہ فہمی جیسی خصوصیتیں موجود تھیں۔

س : مکہ مکرمہ میں جس وقت اسلام کا سورج بلند ہوا حضرت عمرؓ کی عمر کیا تھی؟

ج : اس وقت حضرت عمرؓ کی عمر ستائیس (۲۷) سال تھی۔

س : مکہ مکرمہ میں جب توحید کی صدا بلند ہوئی تو حضرت عمرؓ پر اس کا کیا اثر ہوا؟

ج : حضرت عمرؓ اس صدا سے نامانوس تھے اس لئے سخت برہم ہوئے یہاں تک کہ جس کے بارے میں معلوم ہوتا کہ وہ مسلمان ہوگیا ہے تو اس کے دشمن ہوجاتے تھے۔

س : حضرت عمرؓ کی وہ کونسی باندی ہے جس کے مسلمان ہونے پر حضرت عمرؓ اسے مارتے مارتے تھک جاتے؟

ج : وہ بسینہ نامی باندی ہیں جن کے مسلمان ہونے پر حضرت عمرؓ انہیں اس قدر مارتے تھے۔

س : قریش کے سرداروں میں وہ کون دشمن تھے جو اسلام دشمنی میں سب سے زیادہ سرگرم تھے؟

ج : قریش کے وہ دو سر برآوردہ اشخاص ابوجہل اور حضرت عمرؓ تھے لیکن بعد میں حضرت عمرؓ مسلمان ہو گئے۔

س : حضور ﷺ نے قریش کے کن دو سرداروں کے بارے میں یہ دعاء فرمائی تھی کہ اے اللہ! قریش کے دو آدمیوں میں سے کسی ایک سے اسلام کو سربلندی عطا فرما؟

ج : قریش کے یہ دو آدمی ابوجہل اور حضرت عمرؓ ہیں۔

س : حضور ﷺ نے قریش کے دو آدمیوں سے اسلام کی سربلندی کی جو دعاء کی تھی یہ دعاء کس کے حق میں قبول ہوئی ؟

ج : یہ دعاء حضرت عمرؓ کے حق میں قبول ہوئی اور حضرت عمرؓ جو اسلام کے سب سے بڑے دشمن تھے، اب اسلام کے سب سے بڑے جان نثار صحابی بن گئے۔

س : مسلمان ہونے سے پہلے حضرت عمرؓ کس کے قتل کا اِرادہ لئے تلوار کمر سے لگا کر نکلے تھے؟

ج : مسلمان ہونے سے پہلے حضرت عمرؓ رسول اللہ ﷺ کے قتل کا اِرادہ لئے تلوار کمر سے لگا کر نکلے تھے

س : حضرت عمرؓ جب حضور ﷺ کے قتل کا اِرادہ لے کر جا رہے تھے تو ان کی ملاقات کس سے ہوئی

ج : اس وقت حضرت عمرؓ کی ملاقات نعیم بن عبداللہؓ سے ہوئی۔

س : جب نعیم بن عبداللہ کو حضرت عمرؓ سے یہ معلوم ہوا کہ وہ حضور ﷺ کے قتل کے لئے جا رہے ہیں تو انہوں نے حضرت عمر سے کیا کہا؟

ج : نعیم بن عبداللہ نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو خود تمہاری بہن اور بہنوئی اسلام لا چکے ہیں۔

س : نعیم بن عبداللہ نے حضرت عمرؓ سے جب یہ کہا کہ پہلے اپنے بہن کی خبر لو تو حضرت عمرؓ غصہ میں بے قابو ہو کر کہاں پہنچے؟

ج : اس وقت حضرت عمرؓ اپنی بہن کے یہاں پہنچے۔

س : جس وقت حضرت عمرؓ غصہ کی حالت میں اپنی بہن کے گھر پہنچے ان کی بہن کیا کر رہی تھیں؟

ج : حضرت عمرؓ کی بہن اس وقت قرآن مجید پڑھ رہی تھیں۔

س : حضرت عمرؓ نے اپنی بہن اور بہنوئی کے ساتھ کیا سلوک کیا جبکہ انہیں یہ معلوم ہوا کہ وہ دونوں مسلمان ہو چکے ہیں؟

ج : حضرت عمرؓ بہنوئی سے دست و گریباں ہو گئے اور جب بہن بچانے کو آئیں تو ان کی بھی خبر لی یہاں تک کہ ان کا جسم لہولہان ہو گیا۔

س : خون سے تر بتر حضرت عمرؓ کی بہن نے حضرت عمرؓ سے کیا کہا؟

ج : حضرت عمرؓ کی بہن نے کہا کہ تم جو چاہو کر لو اب اسلام دل سے نہیں نکل سکتا......

س : حضرت عمرؓ نے جب اپنی بہن کو خون میں تر بتر دیکھا تو آخر میں کیا کہا؟

ج : حضرت عمرؓ نے کہا کہ تم لوگ جو پڑھ رہے تھے مجھے بھی سناؤ؟

س : حضرت عمرؓ کی اس بہن کا نام کیا تھا جو اسلام لا چکی تھی، جن کے اسلام لانے پر حضرت عمرؓ نے انہیں لہولہان کر دیا تھا؟

ج : حضرت عمرؓ کی اس بہن کا نام فاطمہ بنت خطاب ہے جس نے دین کی خاطر یہ تکلیف برداشت کی۔

س : جب فاطمہ بنت خطاب نے حضرت عمرؓ کے سامنے قرآن مجید کے اجزاء لا کر رکھ دیئے اور حضرت عمرؓ نے وہ کلامِ الٰہی سنا تو اس کا حضرت عمرؓ پر کیا اثر ہوا؟

ج : حضرت عمرؓ بے اختیار پکار اُٹھے اشهدان لا اله الا اللّٰه واشهدان محمدًا عبده و رسوله

س : جس وقت حضرت عمرؓ اپنی بہن کے گھر میں کلمہ شہادت پڑھ رہے تھے حضور ﷺ اس وقت کہاں تھے؟

ج : حضور ﷺ اس وقت حضرت ارقمؓ کے اس مکان پر تھے جو کوہِ صفا کے نیچے واقع تھا۔

س : جب حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے اور حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو کس نے یہ کہا کہ آنے دو، مخلصانہ آیا ہے تو بہتر ہے ورنہ اسی کی تلوار سے اس کا سر قلم کر دوں گا۔

ج : یہ جملہ حضرت حمزہؓ نے کہا تھا۔

س : اپنی بہن کے گھر میں اسلام قبول کرنے کے بعد جب حضرت عمرؓ حضور ﷺ کی خدمتِ بابرکت میں آئے تو حضور ﷺ نے کیا کیا اور کیا کہا؟

ج : حضور ﷺ خود آگے بڑھے اور حضرت عمرؓ کا دامن پکڑ کر فرمایا کیوں عمر! کس اِرادے سے آئے ہو۔

س : جب حضرت عمرؓ اپنی بہن کے گھر سے حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور حضور ﷺ نے ان سے یہ پوچھا کہ اے عمر! کس اِرادے سے آئے ہو تو حضرت عمرؓ نے کیا جواب دیا؟

ج : حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ ایمان لانے کے لئے آیا ہوں۔

س : جب حضرت عمرؓ نے حضور ﷺ سے یہ کہا کہ ایمان لانے کے لئے آیا ہوں تو حضور ﷺ نے کیا کہا؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت عمر کے اس جملہ کو سن کر بے ساختہ اللہ اکبر کا نعرہ اس زور سے مارا کہ تمام پہاڑیاں گونج اُٹھیں......

س : اسلام لانے سے پہلے حضرت عمرؓ نے اپنی بہن کے گھر میں کس سورت کی آیت سنی تھی؟

ج : حضرت عمرؓ نے اس وقت سورۂ طٰہٰ کی آیت سنی تھی بعض روایتوں میں سورۂ حدید کی آیت بھی مذکور ہے۔

س : حضرت عمرؓ نے اسلام لانے سے پہلے اپنے جس بہنوئی کو خوب مارا تھا ان کا نام کیا ہے؟

ج : ان کا نام سعید بن زید ہے جو حضرت فاطمہ بنت خطاب کے شوہر ہیں۔

س : حضرت عمرؓ کے اسلام لانے سے پہلے کتنے لوگ مسلمان ہو چکے تھے؟

ج : حضرت عمرؓ کے اسلام لانے سے پہلے انتالیس (۳۹) لوگ مسلمان ہو چکے تھے۔

س : حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کرنے کے بعد کیا کیا؟

ج : حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کرنے کے بعد مشرکین کو جمع کر کے بآواز بلند اپنے ایمان کا اعلان کیا

س : حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کی وجہ سے جب مشرکین غصہ ہوئے تو حضرت عمرؓ کو کس نے اپنی پناہ میں لے لیا؟

ج : حضرت عمرؓ کے ماموں عاص ابن وائل نے حضرت عمرؓ کو اپنی پناہ میں لے لیا۔

س : جب عاص ابن وائل نے حضرت عمرؓ کو اپنی پناہ میں لیا تو حضرت عمرؓ نے کیا کیا؟

ج : حضرت عمرؓ نے ان کی پناہ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور استقامت کے ساتھ مشرکین کا مقابلہ کرتے رہے۔

س : حضرت عمرؓ کو فاروق کا لقب کس نے عنایت فرمایا؟

ج : حضرت عمرؓ کو فاروق کا لقب حضور ﷺ نے عنایات فرمایا۔

س : حضور ﷺ کی بعثت کے کتنے سال کے بعد حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا؟

ج : حضور ﷺ کی بعثت کے ساتویں سال حضرت عمرؓ نے اسلام قبولیا۔

س : حضرت عمرؓ نے بعثتِ نبوی کے کتنے سال بعد مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی؟

ج : حضرت عمرؓ نے بعثتِ نبوی کے تیرہویں سال مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔

س : حضرت عمرؓ نے اسلام لانے کے بعد کتنے برس تک قریش کے مظالم برداشت کیے؟

ج : حضرت عمرؓ نے اسلام لانے کے بعد چھ یا سات برس تک قریش کے مظالم برداشت کیے۔

س : حضرت عمرؓ نے کس شان سے ہجرت کی؟

ج : حضرت عمرؓ مکہ سے مدینہ اس شان سے روانہ ہوئے کہ پہلے مسلح ہو کر مشرکین کے مجمعون سے گزرتے ہوئے خانۂ کعبہ پہنچے، نہایت اطمینان سے طواف کیا نماز پڑھی پھر مشرکین سے مخاطب ہو کر کہا کہ جس کو مقابلہ کرنا ہو وہ مکہ سے باہر نکل کر مقابلہ کر لے، لیکن کسی کی ہمت نہ ہوئی اور حضرت عمرؓ مدینہ روانہ ہو گئے۔

س : حضرت عمرؓ نے مدینہ پہنچ کر کس کے گھر میں قیام فرمایا؟

ج : حضرت عمرؓ نے مدینہ پہنچ کر قبا میں رفاعہ بن عبدالمنذر کے ہاں قیام فرمایا۔

س : مدینہ میں حضرت عمرؓ کے برادرِ اسلامی کون قرار پائے؟

ج : مدینہ میں حضرت عمرؓ کے برادرِ اسلامی حضرت عتبہ بن مالکؓ قرار پائے۔

س : مدینہ میں نماز کے اعلان کے لئے جب صحابہ کرامؓ نے مختلف رائے دیں تو حضرت عمرؓ نے کیا رائے دی؟

ج : حضرت عمرؓ نے یہ رائے دی کہ ایک آدمی اعلان کے لئے مقرر کیا جائے۔

س : نماز کے اعلان کے لئے صحابہ کرامؓ نے جو مشورے دیئے ان میں کس کا مشورہ حضور ﷺ کو پسند آیا؟

ج : حضرت عمرؓ کا مشورہ حضور ﷺ کو اس سلسلہ میں پسند آیا اور اسی وقت حضرت بلالؓ کو اذان کا حکم دیا گیا۔

س : جنگِ بدر میں عاص بن ہشام بن مغیرہ کس کے خنجر کے حملہ سے واصل بہ جہنم ہوا؟

ج : جنگِ بدر میں عاص بن ہشام بن مغیرہ حضرت عمرؓ کے خنجر سے واصل بہ جہنم ہوا۔

س : بدر کے قیدیوں کے بارے میں جب رائے لی گئی تو حضرت عمرؓ نے کیا رائے دی؟

ج : حضرت عمرؓ نے یہ رائے دی کہ ان سب کو قتل کر دینا چاہیے، اس طرح کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے ہاتھوں سے اپنے رشتہ داروں کو قتل کرے۔

س : بدر کے قیدیوں کے بارے میں صحابہ کرام کی دی گئی مختلف رائیں تھیں قرآن مجید میں کس کی رائے تائید کی گئی؟

ج : قرآن مجید میں حضرت عمرؓ کی رائے کی تائید کی گئی۔

س : جنگ بدر میں جب ابوسفیان نے اعلی الھبل کا نعرہ بلند کیا تو کس نے اس کے جواب میں اللہ اعلیٰ و اجل کہا؟

ج : حضرت عمرؓ نے اللہ اعلیٰ و اجل کہہ کر ابوسفیان کا جواب دیا۔

س : کس سن ہجری میں حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کی بیٹی حضرت حفصہؓ سے نکاح فرمایا؟

ج : ۳ سن ہجری میں حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کی بیٹی حضرت حفصہؓ سے نکاح فرمایا۔

س : حضرت عمرؓ نے کن کن غزوات میں حضور ﷺ کے ساتھ شرکت فرمائی؟

ج : غزوۂ بدر، غزوۂ سویق، غزوۂ احد، غزوۂ بنی نضیر، غزوۂ خندق، غزوۂ حدیبیہ، غزوۂ خیبر،

غزوۂ حنین، غزوۂ تبوک، حجۃ الوداع، فتح مکہ کے علاوہ دیگر چھوٹے غزوات ومعرکوں میں حضور ﷺ کے ساتھ حضرت عمرؓ برابر شریک رہے۔

س : غزوۂ خندق میں حضرت عمرؓ جس حصہ پر متعین تھے وہاں بطور یادگار آج کیا موجود ہے؟

ج : وہاں حضرت عمرؓ کے نام کی ایک مسجد موجود ہے۔

س : صلح حدیبیہ کے موقع پر ذوالحلیفہ کے مقام پر کس نے حضور ﷺ کو یہ رائے دی کہ دشمنوں میں غیر مسلح چلنا مصلحت نہیں ہے؟

ج : یہ رائے حضرت عمرؓ نے دی چنانچہ مدینہ سے اسلحہ منگوائے گئے۔

س : صلح حدیبیہ کے وقت کس نے حضور ﷺ سے یہ دریافت کیا کہ جب ہم حق پر ہیں تو باطل سے اس قدر دب کر کیوں صلح کرتے ہیں؟

ج : حضرت عمرؓ نے حضور ﷺ سے یہ دریافت کیا۔

س : جب حضرت عمرؓ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر حضور ﷺ سے یہ دریافت کیا کہ ہم جب حق پر ہیں تو باطل سے اس قدر دب کر صلح کیوں کرتے ہیں تو حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کو اس کا کیا جواب دیا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا، میں اللہ کا پیغمبر ہوں اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

س : صلح حدیبیہ کے موقع پر جب سورۂ فتح کی ابتدائی آیتیں نازل ہوئیں جن میں فتح کی بشارت دی گئی تھی تو حضور ﷺ نے کس کو بلا کر یہ آیتیں سنائیں؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کو بلا کر سورۂ فتح کی یہ آیتیں سنائیں۔

س : جب خیبر فتح ہوا اور خیبر کی زمین مجاہدوں میں تقسیم ہوئی تو حضرت عمرؓ کے حصہ میں کونسا ٹکڑا آیا؟

ج : حضرت عمرؓ کے حصہ میں اس وقت ثمغ نامی ایک ٹکڑا آیا۔

س : فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ کس کو اپنے ساتھ لے کر صفا کے مقام پر لوگوں سے بیعت لینے کے لئے تشریف لائے؟

ج : فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ حضرت عمرؓ کو ساتھ لے کر مقامِ صفا پر لوگوں سے بیعت کے لئے تشریف لائے۔

س : فتح مکہ کے موقع پر بیگانہ عورتوں سے بیعت کے لئے حضور ﷺ نے کس کو اِشارہ کیا کہ وہ بیعت لیں؟

ج : حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کو اِشارہ کیا کہ وہ ان عورتوں سے بیعت لیں۔

س : ۹رسن ہجری کو جب حضور ﷺ نے تمام صحابہ کو تیاری کا حکم دیا اور مال ودولت سے جنگ کی تیاری میں مدد کرنے کی ترغیب دلائی تو کس صحابی نے اپنے تمام مال واملاک کا آدھا حصہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا؟

ج : حضرت عمرؓ نے اس وقت اپنے تمام مال واملاک کا آدھا حصہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جنہوں نے ہجرت کو آغاز سن ہجری قرار دیا؟

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے ہجرت کو آغاز سن ہجری قرار دیا۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جنہوں نے ماہِ رمضان میں تراویح کے لئے لوگوں کو جمع کیا اور شہروں میں اس کے متعلق فرمان جاری کئے؟

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے یہ کام کیا۔

س : کس سن ہجری میں حضرت عمرؓ نے نمازِ تراویح کے لئے باقاعدہ لوگوں کو جمع کیا اور اس کے لئے فرمان جاری کئے؟

ج : ۱۴رسن ہجری کو حضرت عمرؓ نے یہ فرمان جاری کیا۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے شراب پینے پر اسی (۸۰) کوڑے مارے؟

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے شراب پینے پر اسی (۸۰) کوڑے مارے۔

س : وہ کونسے پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے لوگوں کی نگرانی وحفاظت کے لئے مدینہ میں اپنے حلقہ میں رات کے وقت گشت کی اور درّہ لے کر لوگوں کو تنبیہ کی؟

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے یہ اقدام کیا۔

س : وہ کونسے خلیفہ ہیں جنہوں نے بہت سی فتوحات حاصل کیں اور پورے عراق، آذربائیجان، بصرہ، فارس اور شام وغیرہ فتح کیا۔

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے یہ فتوحات حاصل کیں۔

س : وہ کونسے پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے مفتوحہ زمینوں پر خراج مقرر کیا؟

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے مفتوحہ زمینوں پر خراج مقرر کیا۔

س : وہ کونسے پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے غیر مسلم رعایا پر جزیہ مقرر کیا؟

ج : وہ حضرت عمرؓ ہیں جنہوں نے غیر مسلم رعایا پر جزیہ مقرر کیا۔

س : حضور ﷺ کے وصال کے بعد محبت میں بے قابو ہو کر کس نے یہ اعلان کیا تھا کہ جو شخص یہ کہے گا کہ آنحضرت ﷺ نے وفات پائی اس کو قتل کر دوں گا؟

ج : یہ محبت بھرا اعلان حضرت عمرؓ نے کیا تھا۔

س : حضور ﷺ کے وصال کے بعد سقیفہ بنی ساعدہ میں خلافت سے متعلق جب فتنہ کھڑا ہوا تو کس نے سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر بیعت کی؟

ج : سب سے پہلے حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔

س : حضرت ابوبکرؓ کو اپنے عہد خلافت میں کس کے بارے میں اس بات کا تجربہ ہو چکا تھا کہ وہ خلافت کے منصب کے لئے زیادہ موزوں ہیں؟

ج : حضرت ابوبکرؓ کو اپنے عہد خلافت میں حضرت عمرؓ کے بارے میں اس بات کا تجربہ ہو چکا تھا کہ وہ خلافت کے منصب کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔

س : حضرت عمرؓ جب خلیفہ ہوئے تو سب سے پہلے کس مہم کی تکمیل کی طرف متوجہ ہوئے؟

ج : حضرت عمرؓ جب خلیفہ ہوئے تو سب سے پہلے عراق کی مہم کی تکمیل کی طرف متوجہ ہوئے۔

س : حضرت عمرؓ نے عراق کی مہم کی تکمیل کے لیے جن مجاہدین کو تیار کیا ان کی تعداد کتنی ہے؟

ج : ان مجاہدین کی تعداد بیس (۲۰) ہزار ہے۔

س : حضرت عمرؓ نے عراق کی مہم کی تکمیل کے لے جس لشکر کو تیار فرمایا اس کا سپہ سالار کس کو بنایا؟

ج : حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو جو حضور ﷺ کے ماموں اور جلیل القدر صحابی تھے مامور فرمایا۔

س : حضرت عمرؓ نے عراق کی مہم کی تکمیل کے لئے جو لشکر تیار فرمایا اس میں کتنے بدری صحابہ تھے؟

ج : اس لشکر میں سترہ بدری صحابہ تھے۔

س : حضرت عمرؓ نے عراق کی مہم کی تکمیل کے لئے جو لشکر تیار فرمایا اس میں کتنے وہ صحابہ کرام تھے جو بیعت الرضوان میں شریک رہے؟

ج : اس لشکر میں تین سو ایسے صحابہ کرام تھے جو بیعت الرضوان میں شرکت کر چکے تھے۔

س : حضرت عمرؓ نے عراق کی مہم کی تکمیل کے لئے جو لشکر تیار فرمایا اس میں کتنے ایسے بزرگ موجود تھے جو خود تو صحابی نہ تھے لیکن ان کی اولاد ہونے کا اعزاز رکھتے تھے۔

ج : ایسے سات سو بزرگ تھے جو کسی نہ کسی صحابی کی اولاد تھے۔

س : حضرت عمرؓ عراق کے چپہ چپہ سے کس وجہ سے واقف تھے؟

ج : حضرت عمرؓ نے ایام جاہلیت میں نواحِ عراق کی سیاحت کی تھی اس طرح وہ اس سرزمین کے چپہ چپہ سے واقف تھے۔

س : عراق کی مہم پر مامور حضرت سعد بن ابی وقاص کو کس نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ قادسیہ کو میدان کارزار قرار دیں؟

ج : حضرت عمرؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو یہ حکم دیا تھا۔